Monthly

KARWAN-E-QAMAR

Karachi

ماہنامہ

کاروانِ قمر

کراچی

سالنامہ 2003

قمر الاسلام گریجویٹس ایسوسی ایشن پاکستان

Scanned with CamScanner

حسنِ ترتیب

اداریہ	۳
سیدنا ابوبکر بحیثیت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ضیاء الحسن فاروقی	۹
طلاق۔اس کے اسباب اور تدارک پروفیسر ڈاکٹر نور احمد شاہتاز	۲۷
شاہنامۂ اسلام، حفیظ جالندھری کا عظیم الشان کارنامہ محمد صحبت خان کوہاٹی	۳۷
قدیم مذاہب و معاشروں میں عورت کا مقام مولانا شیخ محمد شفیق	۴۵
محافلِ نعت: تاریخ، اہمیت، تقدس اور تقاضے ملک محمد محبوب الرسول قادری	۵۹
سفرنامہ مشہد مقدس افتخار احمد حافظ قادری	۶۵
اشاریہ سالِ گزشتہ محمد مشتاق حسین قادری، محمد نصیر خان چشتی	۶۹
مدیرِ قمر الاسلام کا دورۂ ساؤتھ افریقہ قاری ازہار المصطفیٰ (ساؤتھ افریقہ)	۸۵
آپ کے سوالات، ہمارے جوابات علامہ مفتی محمد عبدالعزیز سیالوی	۸۹
تبصرۂ کتب	۹۳

''مشہدِ مقدّس''

شہرِ

حضرت امام علی رضا رضی اللہ عنہ

تحریر و تقدیم: افتخار احمد حافظ قادری، راولپنڈی

مشہد، صوبہ خراسان کا دارالخلافہ اور ایران کی زیارات کے مشہور ترین شہروں میں سے ایک ہے اس کا اصل نام ''سناباذ'' تھا جو حضرت امام علی رضا کی شہادت اور دفن کے بعد ''مشہد مقدس'' کے نام سے مشہور ہوا۔ روزانہ ہزاروں افراد دنیا کے چپے چپے سے حضرت امام رضا کی زیارت کے لئے یہاں آ کر سکونِ قلب حاصل کرتے ہیں۔

نیشاپور سے بس بارہ بجے روانہ ہوئی اور ڈھائی بجے ہم مشہد مقدس کے بس ٹرمینل پر اتر گئے ایک ٹیکسی میں سوار ہوئے اور حرمِ حضرت امام رضا کے قریب جا اترے۔ الحمدللہ یہاں پر مسافر خانوں یا ہوٹلوں کا کوئی مسئلہ نہیں۔ صاف ستھرے مسافر خانے اور ہوٹل مناسب کرایہ پر مل جاتے ہیں۔ ایک ہوٹل میں دو کمرے لئے اور سامان رکھنے کے بعد سب سے پہلے حرم امام رضا کی طرف چل پڑے۔

حضرت امام رضا رضی اللہ عنہ کے مزارِ مبارک پر سونے کا گنبد دور سے ہی نظر آنا شروع ہو جاتا ہے۔ گنبد کے دونوں طرف نہایت خوبصورت بلند مینار ہیں جو مزارِ مبارک کی خوبصورتی میں اضافہ کرتے ہیں۔ آپ کا روضۂ مبارک دنیا کے خوبصورت ترین روضوں میں شمار ہوتا ہے۔ اس روضے کی تعمیر میں ایران کے کئی بادشاہوں و امراء نے حصہ لیا۔ اور یوں اس روضے کی خوبصورتی میں روز بروز اضافہ ہوتا رہا۔ تیموریوں اور مغلوں کے عہد حکومت میں روضہ امام کو خاص اہمیت حاصل رہی آپ کے مزارِ مبارک کی محرابوں اور گنبد کے اندر شیشے کا نہایت نفیس کام ہوا ہے۔ روضہ مبارک کی مقدس اور خوبصورت ترین عمارت کو ''آستان قدسِ رضوی'' کہتے ہیں۔ ہر وقت اس عمارت میں آنے جانے

والوں کا تانتا بندھا رہتا ہے اور ہمہ وقت یہ عمارت کھلی رہتی ہے ہر چیز کا انتظام قابل ستائش ہے۔

ہم بھی حرم حضرت امام رضا رضی اللہ عنہ کے اندر داخل ہوئے تو زائرین کا ایک اٹھا ہوا طوفان، ہر شخص اپنے عقائد کے مطابق امام کے حضور ہدیہ سلام پیش کر رہا ہے۔ انتہائی رش کی وجہ سے ہم جالی مبارک تک نہ پہنچ سکے، تھوڑا سا دور ہٹ کر بیٹھ گئے نذرانہ سلام پیش کیا۔ ختم شریف پڑھا اور فاتحہ کے بعد نمازِ عصر ادا کی۔ پھر اس خوبصورت عمارت کے بقیہ حصے دیکھنے چل پڑے۔ حرم حضرت امام رضا کے ساتھ مسجد گوہر شاد ہے یہ عمارت بھی انتہائی خوبصورت ہے اور دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے۔ اس کی تعمیر تیموری بادشاہ شاہ رخ کی ملکہ گوہر شاد خاتون نے کروائی تھی مسجد کے گنبد، میناروں اور محرابوں پر نفیس ترین کاشی کاری دیکھی جا سکتی ہے۔ ابھی ہم سرسری طور پر یہ عمارت دیکھ ہی رہے تھے کہ مغرب کا وقت ہو گیا۔ نمازِ مغرب ادا کی اور ''آستانِ قدس رضوی'' کی مرکزی لائبریری دیکھنے نکل پڑے جس کا شمار دنیا کی عظیم ترین لائبریریوں میں ہوتا ہے۔ انتہائی خوبصورت اور مرتب لائبریری کم از کم میں نے اپنی زندگی میں نہیں دیکھی۔ اس لائبریری میں بے شمار کتب کے علاوہ قرآنِ پاک کے قیمتی نسخے اور نادر و نایاب قلمی کتب موجود ہیں۔ بندہ بھی حضرت امام رضا کی اس عظیم لائبریری میں اپنی تصنیف ''زیاراتِ مقدسہ'' ہدیہ کرنا چاہتا تھا۔ لائبریری میں متعلقہ شعبہ کے انچارج سے ملے انہوں نے خوش آمدید کہا اور بندہ نے اپنی کتاب پیش کی۔ انہوں نے پوچھا کہ کس موضوع پر ہے میں نے مختصراً کتاب کا تعارف کروایا اور تصاویر دکھائیں تو بہت خوش ہوئے۔ شکریے کے بعد مجھ سے میرے گھر کا ایڈریس لیا اور کہا کہ ان شاء اللہ ہم بذریعہ ڈاک آپ کو کتاب کی وصولی کا خط ارسال کریں گے۔ چنانچہ جب ہم واپس آئے تو کچھ ہی دنوں میں لائبریری حضرت امام رضا کی طرف سے ایک خط وصولی کتاب اور شکریے کا وصول ہوا۔

اس لائبریری کے کچھ حصے دیکھنے کے بعد ہم حرم شریف میں آ گئے تاکہ بقیہ مقامات بھی دیکھ لیں۔

تاریخ نگاروں کا بیان ہے کہ حضرت امام رضا کو مدینہ منورہ سے خلیفہ ہارون الرشید کے بیٹے مامون الرشید نے خراسان بلوایا اور اپنی دنیاوی مصلحتوں کے لئے آپ کو ولی عہد سلطنت کا عہدہ بھی پیش کیا لیکن جب مامون الرشید کو اپنا منصوبہ ناکام ہوتا نظر آیا تو اس نے حضرت امام رضا کو

میوے میں زہر ڈلوا کر کھلا دیا جس سے اہل بیت کے ایک عظیم امام کی شہادت واقع ہوگئی۔

قارئینِ کرام! حضرت امام رضا کو تو دنیا اب بھی یاد کرتی ہے اور ان شاء اللہ قیامت تک آپ کی یاد زندہ رہے گی لیکن آج مامون کے نام سے بھی بے شمار لوگ واقف نہیں ہیں۔

مشہد مقدس میں روضہ حضرت امام رضا کے علاوہ دیگر بے شمار زیارت گاہیں موجود ہیں اگر شوق ہو اور وقت بھی اجازت دے تو یہ زیارات اور تاریخی مقامات ضرور دیکھیں جن میں سے کچھ درج ذیل ہیں۔

- مزار حضرت ابوصلت ھودی رحمۃ اللہ علیہ
- حضرت خواجہ مراد۔
- امام زادہ محمد۔
- پیر پالدندوز۔
- گنبد سبز اور آرام گاہِ نادر شاہ۔

حرم حضرت امام رضا کے بقیہ حصے دیکھنے کے بعد واپس ہوٹل آ گئے اور دوسرے دن صبح طوس جانے کا پروگرام طے کر کے سو گئے۔

ایران کی بقیہ زیارات کے لئے بندۂ ناچیز کا سفرنامہ ایران و افغانستان کا مطالعہ کریں جو مبلغ ۲۵۰/- روپے بذریعہ منی آرڈر ارسال کر کے (مکان نمبر 999/A-6 گلی نمبر 9، افشاں کالونی راولپنڈی) حاصل کیا جا سکتا ہے۔

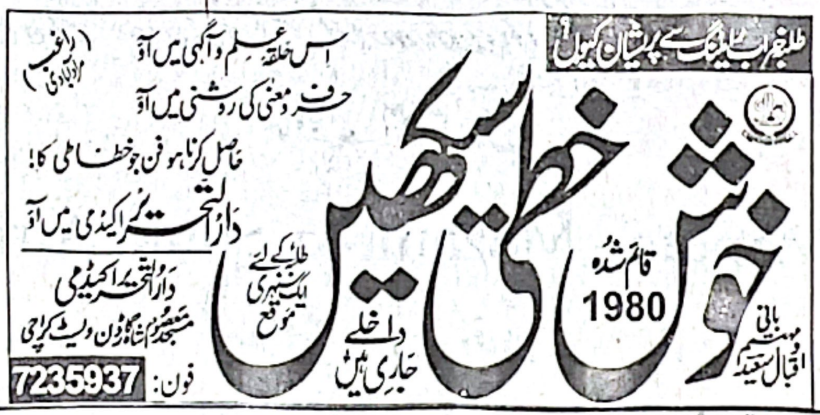
طلبہ اب ٹیوشن سے پریشان کیوں؟
خوش خط سیکھیں
قائم شدہ 1980
بانی و مہتمم اقبال سعید
طلبہ کے لئے ایک بہترین موقع
داخلے جاری ہیں
اس حلقۂ علم و آگہی میں آؤ
حرف و معنی کی روشنی میں آؤ
حاصل کرنا ہو فن جو خطاطی کا!
دارالتحریر اکیڈمی میں آؤ
(راغب الہ آبادی)
دارالتحریر اکیڈمی
مسجد شاہ گارڈن ویسٹ کراچی
فون: 7235937